سوال

(56) رفع سبابہ نماز میں سنت ہے یا نہیں ۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رفع سبابہ نماز میں سنت ہے ۔ یعنی التحیات میں اشہدان لا الہ الا اللہ پڑھنے کے وقت انگشت شہادت یعنی کلمہ کی انگلی اٹھانا سنت ہے ۔ اور یہ علماء حنفیہ کے نزدیک بھی سنت ہے ۔ چنانچہ ملا علی قاری حنفیؒ نے اس مسئلہ کی تحقیق میں ایک رسالہ لکھا ہے اور اس میں پورے طور پر روایات نقل کی جاتی ہے وہ عبارت یہ ہے : وَيُسَنُّ اَنْ يَّكُوْنَ رَفْعُهَا اِلَى الْقِبْلَةِ لِحَدِيْثٍ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاَنْ يَّنْوِيْ بِرَفْعِهَا التَّوْحِيْدَ وَالْاِخْلَاصَ لِحَدِيْثٍ فِيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاَنْ لَّايُجَوِّزَ بَصَرُهُ اِشَارَتَه لِاِتِّبَاعِ الْمَرْوِيِّ وَاَنْ يُخَصِّصَ الرَّفْعَ بِقَوْلِه لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا فِيْ رِوَايَةِ الْمُسْلِمِ وَاَنْ يَّسْتَمِرَّ عَلَى الرَّفْعِ اِلٰى اٰخِرِ التَّشَهُّدِ كَمَا قَالَه الْبَعْضُ وَاحْتَرَزَ بِه عَنْ قَوْلِ جَمْعٍ بِاَنَّ الْاَوْلٰى عِنْدَ الْفَرَاغِ اِعَادَتُهَا اِنْتَهٰى وَالْاَوَّلُ هُوَالْمَعْمُوْلُ لِاَنَّ الْاِعَادَةَ يَحْتَاجُ رِوَايَتَه یعنی اور مسنون یہ ہے کہ اٹھائی جاوے انگشت شہادت قبلہ کی جانب اور یہ حکم حدیث سے ثابت ہے ۔ روایت کیا اس حدیث کو بیہقی نے اور مسنون ہے کہ جب انگشت شہادت کو اٹھاوے تو نیت توحید اور اخلاص کی کرے ، اور یہ حکم بھی حدیث سے ثابت ہے اور یہ حدیث بھی بیہقیؒ نے روایت کی ہے اور مسنون یہ ہے کہ تجاوز نہ کرے نظر مصلّے کی اس کے اشارہ سے تا حدیث کی اتباع ہووے اور خاص اس وقت انگشت شہادت کو اٹھائے جب لا الہ الا اللہ پڑھے اور ایسا ہی مسلم کی روایت میں ہے ، اور بعض علماء کے نزدیک یہ ہے کہ آخر تشہد تک برابر انگلی اٹھاوے اور عمل اول قول پر ہے اس واسطے کہ اس حکم کے ثبوت کے لیے ضرور ہے کہ کسی روایت سے ثابت ہو کہ تشہد سے فارغ ہونے کے بعد پھر دوبارہ انگلی اٹھانا چاہیے ۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 179-180

محدث فتویٰ